Maulana Azad National Urdu University Hyderabad

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد

MA Arabic Sem I (Assignment-1) مفوضہ کام۔١

مضمون: نثر قدیم (Classical Prose)

یہ پرچہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔حصہ اول، حصہ دوم اور حصہ سوم۔تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1۔حصہ اول میں پانچ لازمی سوالات ہیں۔ہر سوال کا جواب دینا لازمی ہے۔ہر سوال کے لیے دو نمبرات مختص ہیں۔ [05x02=10]

2۔حصہ دوم میں چار سوالات ہیں۔ان میں سے کوئی دو سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ہر سوال کے لیے پانچ نمبرات مختص ہیں۔ [02x05=10]

3۔حصہ سوم میں تین سوالات ہیں۔ان میں سے کسی ایک سوال کا جواب دینا ہے جس کے لیے دس نمبرات مختص ہیں۔ [01x10=10]

حصہ اول

١۔نثر فنی کو نثر -------------- بھی کہتے ہیں۔

1۔علمی 2۔ادبی 3۔انشائی 4۔وصفی

٢۔عربی ادب میں عصر جاہلی میں جاہل سے مراد ہے۔

1۔غیر تعلیم یافتہ اور گنوار 2۔غیر دانشمند اور نااہل 3۔طیش اور غصہ والا 4۔غیر مسلم

٣۔-------------- کا شمار عصر جاہلی کے مشہور خطبا میں ہوتا ہے۔

1۔قس بن ساعدہ 2۔حجاج بن یوسف 3۔زیاد بن ابیہ 4۔علی بن ابی طالب

٤۔مندرجہ ذیل میں سے کن کا شمار عصر عباسی کے مشہور محدثین میں نہیں ہوتا۔

1۔محمد بن اسماعیل 2۔ابو عیسی محمد 3۔عبد الرحمن بن عمرو 4۔مسلم بن حجاج

٥۔غلط جوڑ کو متعین کریں

1. وفیات الأعیان-----ابن خلدون
2. لسان المیزان---------الذہبی
3. مرآۃ الجنان--------یافعی
4. الجدید فی الأدب العربی-----حنا الفاخوری

☆☆☆

حصہ دوم

١۔نثر علمی کسے کہتے ہیں، اس پر ایک مفصل نوٹ لکھیے۔

٢۔ مندرجہ ذیل عبارت کا ترجمہ اور شرح کیجیے، اور صاحب متن کی تعیین کیجیے۔

فقال: إنَّ الله تعالى أيُّها الملكُ أحلَّك محلاّ رفيعا، صَعْبا مَنيعا، باذِخا شامِخا، وأنْبَتك مَنبَتا طابتْ أرُومتُه، وعزّتْ جُرثومتُه، وثبَت أصلُه، وبسَق فرعُه، فى أكرَم مَعدِن، وأطيبِ مَوطِن، فأنت أبَيتَ اللعنَ رأسُ العرَب، وربيعُها الذى به تَخصَبُ، ومَلِكُها الذى به تنقادُ، وعَمودُها الذى عليه العِماد، ومَعقِلُها الذى إليه يلجأ العِبادُ، سلَفُك خيرُ سلَفٍ، وأنت لنا بعدَهم خيرُ خلَفٍ، ولنْ يهلِك مَن أنتَ خلفُه، ولنْ يخمُل مَن أنت سلَفُه.

نـحـنُ أيُّهـا الـمَلِکُ أهلُ حرَمِ اللّٰه وذمَّتِه ، وسَدَنةُ بيتِه ، أشْخصَنا إليک الذى أبْهَجک بکَشفِ الکَرْب الذى فدَحَنا، فنحن وفْدُ التَهنِئة لا وفدُ المَرزِئة.

۳۔نصاب میں شامل احادیث میں سے دوحدیث کا ترجمہ لکھیں اوراس کی شرح کریں۔

۴۔ مندرجہ ذیل خطبہ پراعراب لگا کرترجمہ کریں،اوراس کی ادبی وفنی خصوصیات پرمختصر روشنی ڈالیں۔

إن الجهاد باب من أبواب الجنة، فمن تركه رغبةً عنه ألبسه الله ثوب الذلّ وشمله البلاء، ولزمه الصغار، وسيم الخصف ومنع النـصف. ألا وإنـى قد دعوتكم إلى قتال هؤلاء القوم ليلاً ونهاراً وسراً وإعلاناً وقلت لكم: اغزوهم قبل أن يغزوكم، فوالله ما غزى قوم قط في عقر دارهم إلا ذلوا، فتواكلتم وتخاذلتم، وثقل عليكم قولى، واتخذتموه ورائكم ظهريا، حتى شنت عليكم الغارات... فيا عجبا من جد هؤلاء القوم في باطلهم وفشلكم عن حقكم... حتى صرتم هدفاً يرمىٰ وفيئا ينتهب، يغار عليكم ولا تغيرون وتغزون ولاتغزون، قد ملأتم صدري غيظا، وجرعتموني الموت انفاساً وافسدتم علي رائي بالعصيان والخذلان

۵۔ضرب الامثال اورحکم کے درمیان کیا فرق ہے واضح کریں، نیز درجہ ذیل امثال میں سے کسی تین کا ترجمہ وتشریح کریں۔

۱) سکت ألفاً ونطق خلفا ۲) مواعيد عرقوب ۳) ضرب أخماساً لأجداس ۴) تسمع عن المعيدي خير من أن تراه

☆☆☆

حصہ سوم

۱۔عصر جاہلی میں امثال وحکم کو کیوں اہمیت دی جاتی تھی۔

۲۔سورہ حجرات میں کن اخلاقی باتوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اس پر ایک مفصل نوٹ لکھیں۔

۳۔خطبۂ حجاج بن یوسف کولکھ کراس کا ترجمہ کریں اوراس کی فنی باریکیوں کا جائزہ لیں۔

☆☆☆☆

Maulana Azad National Urdu University Hyderabad

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد

MA Arabic Sem I (Assignment-2) مفوضہ کام۔۲

(Classical Prose) مضمون: نثر قدیم

یہ پرچہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول، حصہ دوم اور حصہ سوم۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1۔حصہ اول میں پانچ لازمی سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب دینا لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے دو نمبرات مختص ہیں۔ [05x02=10]

2۔حصہ دوم میں چار سوالات ہیں۔ان میں سے کوئی دو سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کے لیے پانچ نمبرات مختص ہیں۔[02x05=10]

3۔حصہ سوم میں تین سوالات ہیں۔ان میں سے کسی ایک سوال کا جواب دینا ہے جس کے لیے دس نمبرات مختص ہیں۔ [01x10=10]

حصہ اول

۱۔عبداللہ ابن مقفع نے--------------- کا ترجمہ پہلوی سے عربی میں کیا۔

1۔الادب الصغیر 2۔کلیلہ ودمنۃ 3۔الادب الکبیر 4۔رسالۃ الصحابۃ

۲۔درج ذیل ادیبوں میں کون اپنی خوبصورت ادبی کارناموں اور بدصورت شکل وہیئت سے مشہور ہے۔

1۔عبداللہ ابن مقفع 2۔جاحظ 3۔بدیع الزماں ہمدانی 4۔اخفش

۳۔جاحظ کی کتابوں میں نہیں ہے۔

1-المحاسن والأضداد 2-أخلاق الملوک 3-سحر البيان 4 -الإمامة والسياسة

۴۔مقامات حریری کا راوی کون ہے۔

1۔ابوالفتح الاسکندری 2۔عیسی بن ہشام 3۔حارث بن ھمام 4۔ابوزید سروجی

۵۔--------------مبرد کی کتاب ہے۔

1۔ادب الکاتب 2۔البیان والتبیین 3۔کتاب النوادر 4۔الکامل

☆☆☆

حصہ دوم

۱۔درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے۔

ثم ملنا يا أمير المؤمنين بهداية دليل قد احكمته التجارب ، وخبر أعلام المذانب، إلى غدير أفيح، وروضة خضرة، مستأجمة بتلاوين الشجر ، ملتفة بصنوف الخمر، مملوءة من أنواع الطير ، لم يذعرهن صائد، ولا اقتنصهن قانص، فخفق لها بطبول ، وصفر بنفير الحتف، فثار منها ما ملأ الأفق كثرتها، وراعت الجوارح خفقات أجنحتها، ثم انبرت البزاة لها صائدة، والصقور كاسرةً، والشواهين ضاربةً، يرفعن الطلب لها، ويخفظن الظفر بها، حتى سئمنا من الذبح.

۲۔''في فضل الأقدمين'' کی عربی عبارت با اعراب لکھیے اور اس کا ترجمہ کیجیے۔

۳۔ ''بخيل حكيم'' کے متن کی خصوصیات اوراس کے اسلوبی امتیازات کوتحریر کیجیے۔

۴۔درجہ ذیل عبارت کا بحوالۂ متن ترجمہ وتشریح کیجیے۔

ثم قال يا مولاي ترى هذه المحلة ؟ هي أشرف محال بغداد، يتنافس الأخيار فى نزولها، ويتغاير الكبار فى حلولها، ثم لا يسكن هنا غير التجار ، وإنما المرأ بالجار، وداري في السطة من قلادتها، والنقطة من دائرتها، كم تقدر يا مولاي أنفق على كل دار منها؟ قله تخميناً إن لم تعرفه يقيناً، قلت الكثير .

۵۔ ۱ . **لم يذهب من مالك ما وعظك**،۲ . **رب عجلة تهب ريثاً**،۳. **عش ولا تغتر** ،۴. **قد أحزم لو أعزم**۔مبرد نے ان امثال کے متعلق جولکھا ہےاس کوقلم بند کیجیے۔

☆☆☆

حصہ سوم

۱۔ مقامہ زبیدیہ کی عبارت بااعراب لکھ کرترجمہ کیجیےاوراس کی اسلوبی خصوصیات کو بیان کیجیے۔

۲۔ عبدالحمید کاتب اورابن العمید ان دونوں کے اسلوب نگارش پرسیر حاصل بحث کیجیے۔

۳۔''البحر''سبق کی عبارت لکھ کرترجمہ کیجیےاورصاحب ابن العباد کے حالات اوراس کی نگارشات پرروشنی ڈالیے۔

☆☆☆